قدوری ﴿" 2014 " کے سوال و جواب﴾

سوال 1 مندرجہ ذیل کے جوابات تحریر کریں۔

(1) غیر مدخول بھا کو طلاق دینے پر عدت ہو گی یا نہیں؟ (2) تفویض طلاق میں شوہر کو اپنے قول سے رجوع کرنے کا اختیار ہو گا یا نہیں؟

(3) طلاق دینے میں مرد کی حالت کا اعتبار ہے یا عورت کی؟ (4) عورت شوہر پر کتنے طریقوں سے حرام ہوتی ہے؟

(5) اگر دو آدمی کسی ایک کا ہاتھ کاٹ دیں تو قصاص کس پر ہو گا؟ (6) زخم کی کتنی اقسام ہیں؟ کوئی سی پانچ کے نام تحریر کریں؟

(7) اگر مقطوع الید کا ہاتھ تندرست ہے اور قاطع کا لنجا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب (1) غیر مدخول بھا عورت کو طلاق دینے میں عدت نہیں ہو گی۔

(2) تفویض طلاق میں شوہر کو اپنے قول سے رجوع کرنے کا اختیار نہیں ہو گا۔

(3) طلاق دینے میں عورت کی حالت کا اعتبار ہے۔

(4) عورت شوہر پر طلاق، ایلاء، ظھار اور حرمت مصاحرت وغیرہ کے ذریعہ حرام ہوتی ہے۔

(5) اگر دو آدمی کسی ایک کا ہاتھ کاٹ دیں تو دونوں میں سے کسی پر بھی قصاص لازم نہ ہو گا لیکن دونوں پر نصف دیت لازم ہو گی۔

(6) زخم کی دس اقسام ہیں۔ 1.حارصة 2.دامعة 3.دامية 4.باضعة 5.متلاحمة

(7) اگر مقطوع الید کا ہاتھ تندرست ہو اور قاطع کا لنجا ہوا ہو تو مقطوع کو اختیار ہو گا چاہے تو اسی عیب دار ہاتھ کو کاٹ دے یا مکمل تاوان لے۔

سوال 2 ولایجمع بین امرأتین لو کانت کل واحدۃ منھا رجلا لم یجزلہ ان یتزوج بلأخری

اس عبارت پر اعراب لگائیں۔ نیز یہ بتائیں کہ مصنف یہاں سے کیا کہنا چاہتے ہیں؟ اور یہ بھی بیان فرمائیں کہ مسلمان نے شراب پر کسی عورت سے نکاح کیا تو کیا نکاح ہو جائے گا؟ اگر ہاں تو حق مہر کیا ہو گا؟

جواب وَلَایَجمَعُ بَینَ اِمرَاَتَینِ لَوکَانَت کُلُّ وَاحِدَۃٍ مِّنھُمَا رَجُلًا لَم یَجُزلَہٗ اَن یَتَزَوَّجَ بِالاُخرٰی

یہاں سے مصنف یہ کہہ رہے ہیں کہ دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں اس طرح کے ان دونوں عورتوں میں سے اگر ہر ایک کو مرد فرض کیا جائے تو اسکا دوسری سے نکاح جائز نہ ہو رہا ہو۔ نیز اگر کسی مسلمان نے کسی عورت سے شراب یا خنزیر پر نکاح کیا تو یہ نکاح جائز ہو گا اور عورت کے لئے مہر مثل ہو گا۔

سوال 3 (الف) طلاق کی کتنی اقسام ہیں؟ ہر قسم کی تعریف کریں؟ نیز طلاق سنت کی مدخول بھا اور غیر مدخول بھا کے اعتبار سے کتنی اقسام ہیں؟

(ب) لعان کا شرعی طریقہ تحریر فرمائیں نیز حمل کی زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کتنی مدت ہے؟ عورتوں کے اعتبار سے عدت کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب (الف) طلاق کی تین قسمیں ہیں۔ 1) طلاق احسن 2) طلاق سنت 3) طلاق بدعت

طلاق احسن یہ ہے کہ مرد اپنی عورت کو ایک طلاق دے ایسے طہر میں جس میں اس (عورت) کے ساتھ جماع نہ کیا ہو اور اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے۔ اور طلاق سنت یہ ہے کہ اپنی مدخولہ عورت کو تین طہر میں تین طلاقیں دے۔ طلاق بدعت یہ ہے کہ اپنی عورت کو ایک کلمہ کے ساتھ تین طلاقیں دے یا ایک طہر میں تین دے پھر جب اس نے ایسا کیا تو طلاق واقع ہو گی اور اس کی بیوی بائنہ ہو جائیگی اور وہ (مرد) گنہگار ہوا۔

نیز طلاق سنت کی مدخول بہا اور غیر مدخول بہا کے اعتبار سے دو اقسام ہیں۔ 1. سنت فی الوقت 2. سنت فی العدد

(ب) لعان کا طریقہ: یہ ہے کہ قاضی شوہر سے ابتدا کرے گا تو شوہر قاضی کے پاس چار مرتبہ گواہی دے گا اور ہر مرتبہ یوں کہے گا کہ (میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں بیشک میں سچوں میں سے ہوں اس معاملے میں جس معاملے میں میں نے عورت کو زنا کی تہمت لگائی ہے) پھر پانچویں مرتبہ کہے گا کہ (اللہ کی مجھ پر لعنت ہو اگر میں جھوٹوں میں سے ہوں اس معاملے میں جس معاملے میں میں نے عورت پر زنا کی تہمت لگائی ہے) اور مرد تمام گواہوں میں عورت کی طرف اشارہ بھی کرے گا اسی طرح عورت بھی چار مرتبہ گواہی دے گی اور ہر مرتبہ یوں کہے گی کہ (میں اللہ کو گواہ بناتی ہوں کہ بے شک میرا شوہر ضرور جھوٹوں میں ہے اس معاملے میں جس معاملے میں اس نے مجھ پر زنا کی تہمت لگائی ہے پھر پانچویں مرتبہ کہے گی کہ (اللہ کا مجھ پر غضب ہو اگر میرا شوہر سچوں میں سے ہے اس معاملے میں جس معاملے میں اس نے مجھ پر زنا کی تہمت لگائی ہے)۔ نیز حمل کی کم سے کم مدت چھ ماہ ہے اور زیادہ سے زیادہ دو سال ہے اور عورتوں کے اعتبار سے عدت کی 8 اقسام ہے

سوال 4 (الف) شوہر اور بیوی کے درمیان فرقت واقع ہوئی تو بچے کی پرورش کا حق زیادہ کس کو ہو گا؟ یکے بعد دیگرے کی وضاحت کریں۔

(ب) قتل کی اقسام مع حکم نیز قتل خطا کی کتنی اقسام ہیں؟ ان کی وضاحت فرمائیں نیز تعزیر کی مقدار کے بارے میں احناف کا اختلاف لکھیں۔ اور قربانی کے جانوروں کی عمر بیان فرمائیں۔

جواب (الف) جب شوہر اور بیوی کے درمیان فرقت واقع ہو جائے تو بچے کی پرورش کا حق سب سے زیادہ بچے کی ماں کو ہو گا۔ اگر ماں نہ ہو تو نانی کو ہو گا اگر نانی بھی نہ ہو تو دادی کو ہو گا اگر دادی بھی نہ ہو تو بہنوں کو ہو گا بہنوں میں سے بھی حق پرورش کے لئے باپ اور ماں شریک (یعنی سگی بہن) مقدم ہو گی پھر ماں شریک بہن مقدم ہو گی۔ پھر باپ شریک، پھر خالائیں، اور خالاؤں میں سے بھی یہی ترتیب ہو گی جو بہنوں میں ہے۔ خالاؤں کے بعد پھر پھوپھیاں مقدم ہو گی اور پھوپھیوں میں بھی بہنوں کی طرح ترتیب ہو گی۔

(ب) قتل کی اقسام مع حکم: قتل عمد: حکم: اس کا قاتل گنہگار ہو گا اور قصاص بھی ہو گا مگر یہ کہ اولیاء معاف کر دیں اور اس میں کفارہ بھی نہیں ہے۔ شبہ عمد: حکم: اس کا حکم دو قولوں پر ہے اس کا قاتل گنہگار ہو گا اور کفارہ بھی واجب ہو گا اور اس میں قصاص نہ ہو گا لیکن اس میں عاقلہ پر دیت لازم ہو گی۔ قتل بسبب: حکم: اس میں آدمی کے ضائع ہونے کی وجہ سے عاقلہ پر دیت لازم ہو گی اور اس پر کفارہ نہیں ہے۔

قتل خطاء: حکم: اس میں کفارہ واجب ہو گا اور اس میں عاقلہ پر دیت لازم ہو گی اور اس میں کوئی گناہ نہیں۔ قائم مقام خطاء: حکم: اس کا حکم قتل خطاء کے حکم کی طرح ہے۔ قتل خطأ کی دو اقسام ہے۔ خطأفی القصد: یہ ہے کہ کوئی شخص کسی کو شکار سمجھ کر تیر پھینکے لیکن وہ اچانک آدمی

نکلے۔ خطأفی الفعل: یہ ہے کہ کوئی شخص کسی کو نشانہ لگارہاہوں لیکن وہ اچانک کسی آدمی کو لگ جائے۔

نیز طرفین کے نزدیک تعزیر کی اکثر مقدار 39 کوڑے ہیں اور اقل مقدار 3 کوڑے ہیں. جبکہ امام ابو یوسف کے نزدیک تعزیر کی مقدار 75 کوڑوں تک پہنچ سکتی ہے۔ نیز قربانی میں ہر مخصوص عمر والا جانور یا اس سے زیادہ عمر والا جانور کافی ہو گا سوائے بھیڑ کے کہ بھیڑ کا چھ (6) ماہ کا بچہ بھی کافی ہو گا جبکہ وہ دور سے اچھا دکھائی دے (یعنی چھ ماہ کا دیکھنے سے نہ لگے)۔

سوال^5 (الف) الأیمان علی ثلثة اضرب ائیمان کی تینوں اقسام کی تعریف اور حکم تحریر کریں، ومن حلف لایاکل الخبزفیمینہ علی مایعتاد اھل البلد کلہ۔ نفس مسئلہ کی توضیح کریں؟

(ب) اگر دو شخصوں نے ایک عورت سے نکاح کرنے کا دعوی کیا اور بینہ (گواہی) بھی قائم کردی تو کیا حکم ہے؟ اور قدوری کی روشنی میں اھل ھواء اور خطابیہ سے کون مراد ہیں اور انکی گواہی کا کیا حکم ہے؟

جواب (الف) یمین غموس: یہ ہے کہ کوئی شخص گزشتہ زمانے کی قسم کھائے جس میں وہ جان بوجھ کر جھوٹ بول رہا ہو۔ حکم: اس کا صاحب گنہگار ہو گا اور اس میں سوائے توبہ واستغفار کہ کوئی کفارہ نہیں ہے۔

یمین منعقدہ: یہ ہے کہ کوئی شخص مستقبل کے کسی کام پر قسم کھائے وہ یہ کام کرے گا یا نہیں حکم: اس قسم کے ٹوٹنے سے کفارہ لازم ہو گا۔ یمین لغو: یہ ہے کہ کوئی شخص گزشتہ زمانے کے کسی امر پر قسم کھائے اور وہ یہ گمان کرے کہ وہ سچی قسم کھا رہا ہے حلانکہ معاملہ اس کے بر خلاف ہو حکم: فقہائے کرام فرماتے ہیں ہم امید کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل اس کے صاحب کی پکڑ نہیں فرمائے گا۔

"توضیح" اس مسئلہ میں مصنف علیہ الرحمہ فرمارہے ہے کہ اگر کسی نے قسم کھائی کہ روٹی نہیں کھائے گا تو اس کی یہ قسم اھل بلد کی عادت پر محمول ہو گی. (یعنی اگر شہر والے اس کو روٹی کے طور پر کھاتے ہو تو اب یہ شخص حانث ہو جائے گا اور اگر شہر والے روٹی کے طور پر نہ کھاتے ہو تو یہ حانث نہ ہو گا)۔

(ب) اگر دو شخصوں نے ایک عورت سے نکاح کا دعوی کیا اور دونوں نے اپنے اپنے گواہ بھی پیش کر دیے تو قاضی ان دونوں کے گواہ میں سے کسی ایک کے سبب فیصلہ نہیں کرے گا بلکہ قاضی عورت کی تصدیق کی طرف رجوع کرے گا ان دونوں شخصوں میں سے کسی ایک کے لیے۔ کیونکہ عورت اشتراک کو قبول نہیں کرتی۔

اھل ھواء سے مراد: وہ فرقہ ہے جو بدعت کرنے والے ہوتے ہیں کفر نہیں کرتے۔ حکم: ان کی گواہی قبول کرلی جائے گی۔

خطابیہ سے مراد: رافضیوں کی یعنی شیعوں کی ایک جماعت ہے۔ حکم: ان کی گواہی قبول نہ کی جائے گی۔

سوال^6 (الف) اکراہ کی شرط اور ریشم کے تکیہ کے استعمال کے بارے میں امام اعظم اور صاحبین کا موقف تحریر کریں اور اگر برتن چاندی سے مزین ہو تو استعمال میں احناف کے اختلاف کو واضح فرمائیں۔

(ب) ومن اوصی وعلیہ دین یحیط بمالہ لم تجزالوصیة الا ان یبرا الغرماء من الدین

اس عبارت پر اعراب لگائیں اور نفس مسئلہ کی وضاحت کریں نیز وصیت کا شرعی حکم تحریر کریں؟

جواب (الف) اکراہ کے لئے شرط یہ ہیکہ جو بندہ دھمکی دے رہا ہے وہ اس کے کر گزرنے پر قادر ہو۔ پھر چاھے وہ بادشاہ اسلام ہو یا عام بندہ صاحبین کے نزدیک اور عند الامام یہ صرف بادشاہ اسلام کے ساتھ ہی خاص ہے۔ اور ریشم کے تکیہ کا استعمال امام اعظم کے نزدیک مباح اور صاحبین کے نزدیک مکروہ ہے۔ (مفتی بہ قول امام اعظم کا ہے)۔ اور اگر چاندی برتن سے جدا ہو سکتی ہو تو عند الامام جائز ہے اور امام ابو یوسف کے نزدیک جائز نہیں اور اگر جدا نہیں ہو سکتی تو بالاتفاق اس کا استعمال جائز ہے۔

(ب)وَمَنْ اَوْصٰی وَعَلَيْهِ دَيْنٌ يُحِيطُ بِمَالِهِ لَمْ تَجُزِالْوَصِيّةُ اِلّا اَنْ يَبْرَاَالْغُرَمَاءُ مِنَ الدَّيْنِ

نفس مسئلہ: کسی نے وصیت کی حالانکہ اس پر قرض ہے اور اس کا مال اتنا ہے کہ اس سے قرض بھی ادا نہیں ہو سکتا یا صرف قرض ادا ہو سکتا تو وصیت باطل ہے لیکن اگر قرض خواہ معاف کر دے تو وصیت نافذ ہو جائے گی۔

﴿" 2015 " کے سوال و جواب﴾

سوال^1 ولا ینعقد نکاح المسلمین إلا بحضور شاھدین

(الف) گواہی کے اوصاف قدوری کی روشنی میں تحریر کریں؟

(ب) مرد کے لئے جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے کوئی دس کے نام لکھیں؟

یجوز تزویج الصابیات

(ج) مذکورہ بالا عبارت کی روشنی میں بتائیں کہ صابیات سے کب نکاح جائز نہیں؟

جواب (الف) گواہی کے اوصاف یہ ہیکہ گواہی دینے والے آزاد، بالغ، عاقل، مسلمان ہو۔ چاھے عادل ہو یا نہ ہو یا محدود فی القذف ہو۔

(ب)1.ماں 2.ساس 3.نانی، دادی 4.پھوپھی 5.خالہ 6.بہن 7.بیٹی 8.پوتی 9.بھتیجی 10.بھانجی۔ مرد کے لئے ان عورتوں سے نکاح حرام ہے۔ (ج) اگر صابیات کسی نبی پر ایمان رکھتی ہو اور کسی کتاب کا اقرار کرتی ہو تو اس صورت میں صابیات سے نکاح جائز ہے وگرنہ نہیں۔

سوال^2 اذا قال لامرأۃ انت علی حرام سئل عن نیتہ

(الف) مذکورہ بالا عبارت کو سامنے رکھتے ہوئے درج ذیل چاروں صورتوں کے حکم کو تحریر کریں؟

فان قال اردت الکذب او الطلاق او الظھار التحریم

(ب) خلع اور ظہار کا اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

(ج) لعان کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب (الف) 4 صورتیں: 1. اگر مرد نے عورت سے کہا "اردت الکذب" حکم: تو یہ ایسا ہی ہے جیساوہ کہ رہا ہے۔ 2. اگر مرد نے عورت سے کہا "اردت بہ الطلاق" حکم: تو اس سے ایک طلاق بائنہ ہوگی ہاں اگر مرد تین طلاقوں کی نیت کرے تو پھر تین طلاقیں واقع ہوں گی۔ 3. اگر مرد نے عورت سے کہا "اردت بہ الظھار" حکم: تو اب یہ ظہار ہی ہو گا۔ 4. اگر مرد نے عورت سے کہا "اردت بہ التحریم" حکم: تو پھر یہ قسم ہو گی اور وہ شخص مولی (ایلاء کرنے والا) ہو گا۔ کیوں کہ قاعدہ ہے "تحریم الحلال علی نفسہ یمین"۔

(ب) الخلع: عورت سے لفظ خلع وغیرہ کے ساتھ نکاح کے مقابلہ میں مال لینا۔ ظھار: مرد کا اپنی بیوی کو اپنی محرمات ابدیہ میں سے کسی کے ساتھ تشبیہ دینا۔ (ج) لعان کا طریقہ 2014 کے سوال نمبر 3 (ب) میں مذکور ہے۔

سوال 3 لاتجب النفقة مع اختلاف الدین

(الف) مذکورہ بالا عبارت کو سامنے رکھتے ہوئے یہ بتائیں کہ کن کن کا نفقہ دین کے مختلف ہونے کے باوجود واجب ہوتا ہے؟

القتل علی خمسة اوجه

(ب) قتل کی اقسام اور ان کے احکام تحریر کریں۔

جواب (الف) درج ذیل افراد ایسے ہیں کہ اگر یہ دین میں مختلف ہو تب بھی ان کا نفقہ مرد پر لازم ہوتا ہے۔

1. بیوی 2. ماں، باپ 3. آباء واجداد 4. بیٹا، بیٹی 5. پوتا، پوتی۔

(ب) اس کا جواب 2014 کے سوال نمبر 4 (ب) میں گزر چکا ہے۔

سوال 4 سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) قربانی کرنے کے وقت کی ابتدا کس وقت ہوتی ہے؟

(2) قربانی کے جانوروں کی کھال کا کیا کیا جائے گا؟

(3) یمین کی اقسام کے نام تحریر کریں؟

(4) قسم توڑنے پر کفارے کے مقدم کرنے کا حکم تحریر کریں؟

(5) رجعت کتنی طرح ہو سکتی ہے؟

(6) عدت کتنی قسم کی ہوتی ہے؟

(7) کیا مسلمان اور ذمی کی دیت میں فرق ہے؟

(8) مدعی اور مدعی علیہ میں سے کس کو خصومت پر مجبور کیا جاسکتا ہے اور کس کو نہیں؟

جواب 1. دس ذالحج کے طلوع فجر سے 2. قربانی کے جانوروں کی کھال کو صدقہ بھی کر سکتے ہیں اور اس کی کھال سے کوئی ایسا آلہ بھی بنایا جاسکتا ہے جس کو گھروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ 3. یمین غموس، یمین منعقدہ، یمین لغو۔ 4. اسکا حکم ناجائز ہے۔ 5. رجعت دو طرح ہو سکتی ہے۔ 1. قولی 2. فعلی۔ 6. عدت کی دو قسمیں ہیں۔ عدت طلاق، عدت وفات۔ 7. جی نہیں۔ 8. مدعی علیہ کو خصومت پر مجبور کیا جاسکتا ہے اور مدعی کو نہیں۔

﴿" 2016 " کے سوال و جواب﴾

سوال 1 ویحرم من الرضاع مایحرم من النسب الاام اختہ من الرضاع فانہ یجوز ان یتزوجھا ولایجوز ان یتزوج ام اختہ من النسب واخت ابنہ

من الرضاع یجوز ان یتزوجھا ولا یجوز ان یتزوج اخت ابنه من النسب

(الف)عبارت بالا کا واضح ترجمہ کریں؟

(ب)عبارت سے نکلنے والے مسائل الگ کر کے تحریر کریں؟

جواب (الف)اور رضاعت سے وہ سب رشتے حرام ہوتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں سوائے اپنی رضاعی بہن کی نسبی ماں کے اس سے نکاح کرنا جائز ہے، اور اپنی نسبی بہن کی ماں سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ اور اپنے رضاعی بیٹے کی بہن سے نکاح کرنا جائز ہے، اور اپنے نسبی بیٹے کی نسبی بہن سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔

(ب)سب سے پہلے ایک اصول بیان کیا گیا کہ "جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ سب رشتے رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں۔

مسئلہ: دو رشتے ایسے ہیں جو رضاعت سے حرام نہیں ہوتے ہیں۔ 1. رضاعی بہن کی نسبی ماں سے نکاح کرنا جائز ہے۔ 2. رضاعی بیٹے کی بہن سے نکاح کرنا جائز ہے۔ مسئلہ: کچھ رشتے ایسے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔ جیسے: 1. نسبی بہن کی ماں سے نکاح کرنا جائز نہیں۔ 2. نسبی بیٹے کی نسبی بہن سے نکاح کرنا جائز نہیں۔

سوال^{2} الأضحية واجبة على كل حرمسلم مقيم موسر

(الف)عبارت کا ترجمہ کریں نیز یہ وضاحت کریں کہ احناف کے نزدیک قربانی کا کیا حکم ہے؟

(ب) قربانی کا وقت کب سے کب تک ہے نیز قربانی کے جانوروں کی کم سے کم عمریں تحریر کریں؟

(ج) قربانی کے مذبوحہ کے پیٹ میں بچہ ہو تو اس کا حکم تحریر کریں؟

(د) مرد کے لئے سونا چاندی پہننے کا کیا حکم ہیں؟ جامع جواب تحریر کریں۔

جواب ترجمہ: قربانی ہر آزاد مسلمان، مقیم، خوشحال شخص پر واجب ہے۔

(الف)احناف کے نزدیک قربانی واجب ہے "تصحیح" میں فرمایا ہے کہ یہ قول طرفین کا ہے۔ جب کہ طحاوی میں ذکر کیا گیا ہے کہ امام اعظم کے نزدیک قربانی واجب ہے اور صاحبین کے نزدیک سنت مؤکدہ ہے۔ (مفتی بہ قول امام اعظم کا ہے)۔

(ب) قربانی کا وقت 10 ذی الحج کی طلوع فجر سے لے کر 12 ذی الحج کی غروب آفتاب تک ہے۔

نیز قربانی میں ہر مخصوص عمر والا جانور یا اس سے زیادہ عمر والا جانور کافی ہو گا اونٹ پانچ سال کا بھینس دو سال کی بھیڑ دنبہ وغیرہ ایک سال کا مگر بھیڑ کا چھ (6) ماہ کا بچہ بھی کافی ہو گا جبکہ وہ دور سے اچھا دکھائی دے (یعنی چھ ماہ کا دیکھنے سے نہ لگے)۔

(ج) اگر مذبوحہ کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو تو اسے ذبح کر دیا جائے۔ اور اگر زندہ نہ ہو تو اسے پھینک دیا جائے۔

(د) مرد کیلئے سونا چاندی پہننا حرام ہے لیکن اگر چاندی ساڑھے چار ماشے سے کم ہو تو جائز ہے۔

سوال^{3} درج ذیل کی تعریف کریں اور ہر ایک سے متعلق دو احکام تحریر کریں۔

(1)حد القذف (2)یمین غموس (3)حد السرقة

جواب حد قذف: کسی پر زنا کی تہمت لگانے سے جو حد جاری ہوتی ہے اسے حد قذف کہتے ہیں۔

احکام: 1. جب کوئی کسی محصن یا محصنہ پر صریح زنا کی تہمت لگائے اور مقذوف حد کا مطالبہ بھی کرے تو حاکم مقذوف کو 80 کوڑے لگائے گا اگر وہ آزاد ہو۔ 2. جب مقذوف محصن ہو تو اس کے بیٹے، غلام، یا کافر کیلئے جائز ہے کہ وہ حد کا مطالبہ کرے۔

یمین غموس: یہ ہے کہ کوئی شخص گزشتہ زمانے کی قسم کھائے جس میں وہ جان بوجھ کر جھوٹ بول رہا ہو۔

احکام: 1. اس کا صاحب گنہگار ہو گا اور اس میں سوائے توبہ واستغفار کہ کوئی کفارہ نہیں ہے۔

2. قاصد فی الیمین والمکرہ والناسی یہ سب برابر ہیں حکم میں۔

حد السرقة: جب بالغ عاقل چوری کرے دس درھم کی یا اس چیز کی جس کی قیمت دس درھم ہو جائے وہ مضروبہ ہو یا غیر مضروبہ، ایسی حفاظت والی جگہ سے چوری کرے جس میں کوئی شبہ نہ ہو تو اب اس شخص کا ہاتھ کاٹنا واجب ہے۔

احکام: 1. ہاتھ کاٹنے میں آزاد اور غلام برابر ہیں

2. ہاتھ کاٹنے واجب ہو جاتا ہے ایک مرتبہ اقرار کرنے سے یا دو شخصوں کی گواہی دینے سے۔

سوال 4 مختصر اور جامع جوابات تحریر کریں۔ (کوئی سے پانچ)

(1) طلاق بائن کسے کہتے ہیں؟ اس کا حکم تحریر کریں۔

(2) طلاق کی صورت میں عورت حاملہ ہو یا غیر حاملہ ہو ہر دو صورت میں عدت کی کتنی مدت ہے؟

(3) طلاق سے رجوع کی کون کونسی صورتیں ہیں؟

(4) شوہر پر عورت کا نفقہ کس صورت میں واجب ہے اور کس صورت میں واجب نہیں؟

(5) قتل کی کتنی قسمیں ہیں؟ قدوری کی روشنی میں تحریر کریں۔

جواب (1) کنایہ الفاظ میں جو طلاق دی جاتی ہے ان سے اگر طلاق کی نیت ہو تو اسے طلاق بائنہ کہتے ہیں۔ حکم: اس میں عورت فوراً نکاح سے باہر ہو جاتی ہے۔ (2) طلاق کی صورت میں عورت حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل ہے اور اگر عورت غیر حاملہ ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں حیض آتا ہو گا یا نہیں بصورت اول تین حیض مدت ہے بصورت ثانی تین ماہ۔

(3) طلاق سے رجوع کی دو صورتیں ہیں: 1. رجوع قولی 2. رجوع فعلی

(4) اگر عورت اپنے آپ کو شوہر کے گھر میں سپرد کر دے اور عورت ایسی ہو کہ جس سے نفع بھی اٹھایا جائے تو اس صورت میں شوہر پر نفقہ

واجب ہے، اور اگر عورت شوہر کی نافرمانی کرے تو اس صورت میں شوہر پر عورت کا نفقہ واجب نہیں یہاں تک کہ وہ شوہر کے گھر میں لوٹ آئے، اسی طرح اگر عورت صغیرہ ہو کہ جس سے نفع نہیں اٹھایا جا سکتا تو اس صورت میں شوہر پر صغیرہ عورت کا نفقہ واجب نہیں اگرچہ وہ خود کو سپرد کر دے۔ (5) اس کا جواب 2014 کے سوال نمبر 4(ب) میں گزر چکا ہے۔

﴾" 2017 " کے سوال و جواب﴿

سوال 1 نکاح کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

جواب النکاح لغۃ: ملانا شرعا: ایسا عقد جس کو منافع بضع کی تملیک کے لیے وضع کیا گیا ہو

سوال 2 (الف) پانچ ایسے لفظ تحریر کریں جن سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے؟

(ب) رضاعت کی مدت امام اعظم و صاحبین کے نزدیک کتنی ہے؟ تحریر کریں۔

جواب (الف) 1. لفظ نکاح سے۔ 2. لفظ تزویج سے۔ 3. لفظ تملیک سے۔ 4. لفظ ھبہ سے۔ 5. لفظ صدقہ سے۔

(ب) رضاعت کی مدت عند الامام اعظم: ڈھائی سال عند الصاحبین: دو سال

سوال 3 (الف) رجعت کا ثبوت کن کن طریقوں سے ہو سکتا ہے؟

(ب) خلع کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

(ج) "وصفة اللعان" لعان کی صفت تحریر کریں؟

جواب (الف) رجعت کا ثبوت دو طریقوں سے ہو سکتا ہے۔ قول سے اور فعل سے۔

(ب) لغۃ: دور کرنا شرعا: عورت سے لفظ خلع وغیرہ کے ساتھ طلاق کے مقابلے میں مال لینا۔

(ج) اس کا جواب 2014 کے سوال نمبر 3(ب) میں گزر چکا ہے۔

سوال 4 والمتوفی عنها زوجها اذا کانت بالغة مسلمة الاحداد

(الف) مذکورہ بالا عبارت کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ لفظ کو سامنے رکھتے ہوئے مختصر نوٹ لکھیں؟

(ب) دیت کا لغوی اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

فان عفا احد الشرکاء من الدم او صالح من نصیبه علی عوض

(ج) مذکورہ عبارت کی وضاحت مع حکم تحریر کریں؟

جواب (الف) ترجمہ: اور وہ عورت جس کا شوہر مر جائے تو اس پر سوگ ہے جبکہ وہ عورت بالغہ اور مسلمان ہو۔

الاحداد: سوگ یہ ہے کہ عورت چھوڑ دے خوشبو لگانے کو، زیب و زینت کو، تیل اور سرمہ لگانے کو سوائے کسی عذر کے اگر کوئی عذر ہو تو ان

چیزوں کو لگا سکتی ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ ضروریات ممنوعات کو جائز کر دیتی ہیں اسی طرح عورت اپنے ہاتھوں کو مہندی سے نہ رنگے گی اور نہ ہی زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے پہنے گی۔ کافرہ اور صغیرہ پر سوگ نہیں ہے باندی پر احداد یعنی سوگ ہے اسی طرح نکاح فاسد کی عدت میں بھی سوگ نہیں اور اُمّ ولد کی عدت میں بھی سوگ نہیں۔

(ب) شرعا: اصطلاح میں دیت اس مال کو کہتے ہیں جو مال کا بدل ہو۔

(ج) اگر مقتول کے ورثاء میں سے کوئی ایک قصاص کو معاف کر دیں یا ان میں سے کوئی دیت کے صلح پر راضی ہو جائے تو اس سے قصاص ساقط ہو جائے گا اور بقیہ چاہے تو اس سے اپنی دیت کا حصہ لے سکتے ہیں۔

سوال 5 (الف) "الشجاج عشرۃ" عبارت کی روشنی میں بتائیں کہ عشرہ سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کی وضاحت کریں۔

(ب) دس وہ نام تحریر کریں جن میں دیت لازم ہے؟

جواب عشرۃ سے مراد زخم کی دس اقسام مراد ہے۔

(ب) درج ذیل چیزوں میں دیت لازم ہوتی ہیں۔ 1 حارصۃ: وہ زخم جو جلد میں خراش پیدا کر دے۔

2 دامعۃ: وہ زخم جس کا خون ظاہر ہو جائے جیسا کہ آنسو جب وہ نہیں بہتے۔ 3 دامیۃ: وہ زخم جس کا خون بہہ جائے۔

4 باضعۃ: وہ زخم جو گوشت کو کاٹ دے۔ 5 متلاحمۃ: وہ زخم جو گوشت کو باضعۃ کی بنسبت زیادہ کاٹے اور وہ سمحاق تک نہ پہنچے۔

6 سمحاق: وہ زخم جو گوشت اور سر کی ہڈی کے درمیان ایک باریک جھلی تک پہنچ جائے تو اس جھلی کو سمحاق کہا جاتا ہے۔

7 موضحۃ: وہ زخم جو ہڈی کو ظاہر کر دے۔ 8 ھاشمۃ: وہ زخم جو ہڈی کو توڑ دے۔

9 منقلۃ: وہ زخم جو ہڈی کو توڑ کر آگے پیچھے کر دے۔ 10 آمّۃ: وہ زخم جو اصل دماغ تک پہنچ ہے۔

(ب) 1 نفس میں۔ 2 ناک کے نرم حصے میں۔ 3 زبان میں۔ 4 ذکر میں۔ 5 عقل میں جبکہ سر پر مارا ہو اور اس کی عقل چلی گئی ہو۔ 6 داڑھی میں جبکہ اسے مونڈھا ہو اور اس کے بعد بال نہ اُگیں۔ 7 سر کے بالوں میں۔ 8 دونوں ابروں میں۔ 9 دونوں آنکھوں میں۔ 10 دونوں ہاتھوں میں۔

﴿" 2018 " کے سوال و جواب﴾

سوال 1 ینعقد نکاح المرأۃ الحرۃ البالغۃ العاقلۃ برضائها وان لم یعقد علیها ولی عند ابی حنیفۃ

(الف) ترجمہ کریں نیز نفس مسئلہ کی وضاحت اس انداز میں کریں کہ متن میں موجود آئمہ کا اختلاف واضح ہو جائے؟

والکفاءۃ فی النکاح معتبرۃ

(ب) کفو میں کتنی چیزوں کا اعتبار ہے؟ قدوری کی روشنی میں تحریر کریں۔

جواب (الف)ترجمہ: اور عاقلہ بالغہ آزاد عورت کا نکاح اس کی رضامندی سے منعقد ہو جائے گا اگر چہ ولی نے اس کا عقد نہ کیا ہو امام اعظم کے نزدیک۔ نفس مسئلہ: عاقلہ بالغہ آزاد عورت اگر ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرلے تو اسکا نکاح منعقد ہو جائے گا عندالامام اعظم رحمۃ اللہ تعالی علیہ جبکہ عندالصاحبین عورت کا نکاح ولی کی اجازت کے بغیر منعقد نہ ہو گا۔

(ب)کفو میں چار چیزوں کا اعتبار ہے۔ 1. نسب کا 2. دین (اسلام) کا 3. مال کا (مال سے مراد یہ کہ شوہر مہر و نفقہ کا مالک ہو) 4. پیشے کا یعنی لڑکے کا پیشہ ایسا گھٹیا نہ ہو جس کو بُرا سمجھا جاتا ہو

سوال 2 ویحرم من الرضاع مایحرم من النسب الا ام اختہ من الرضاع

(الف)رضاعت کی مدت کتنی ہے؟ اس میں اختلاف تحریر کرتے ہوئے اس عبارت کی وضاحت قدوری کی روشنی میں کریں۔

والطلاق الرجعی لایحرم الوطئ وان کان طلاقا بائنا دون الثلث فلہ ان یتزوجہا فی عدتہا وبعد انقضاء عدتہا وان کان الطلاق ثلثا فی الحرۃ اثنتین فی الامۃ لم تحل لہ حتی تنکح زوجا غیرہ نکاحا صحیحا و یدخل بہا ثم یطلقہا او یموت عنہا

(ب)ترجمہ کرتے ہوئے نفس مسئلہ کی وضاحت کریں؟

جواب اس کا جواب 2017 کے سوال نمبر 2 (ب) میں مذکور ہے۔ نیز اس عبارت کی مکمل وضاحت 2016 سوال نمبر ا (ب) میں مذکور ہے۔

(ب)ترجمہ: اور طلاق رجعی وطئ کو حرام نہیں کرتی۔ اور اگر تین سے کم طلاق بائنہ دی تو اس کے لئے جائز ہے کہ اس کی عدت میں یا عدت کے ختم ہونے کے بعد اس سے شادی کرلے اور اگر آزاد عورت کو تین طلاقیں اور لونڈی کو دو طلاقیں ہو جائے تو یہ عورت شوہر کے لیے حرام نہ ہوگی یہاں تک کہ عورت دوسرے مرد سے نکاح صحیح کرلے اور مرد اس سے صحبت کر لے پھر وہ مرد اس کو طلاق دے دے یا اس کو چھوڑ کر مر جائے۔

نفس مسئلہ: شوہر نے بیوی کو طلاق رجعی دی تو طلاق رجعی کی وجہ سے وطئ کرنا حرام نہیں ہو گی لیکن جیسے ہی وطئ کرے گا تو رجوع ثابت ہوجائے گا اور اگر شوہر نے اپنی بیوی کو تین سے کم طلاق بائن دی تو دونوں کی رضامندی سے دوران عدت اور عدت کے بعد دونوں صورتوں میں نکاح کرنا جائز ہے اور اگر آزاد عورت کو تین طلاقیں یا باندھی کو دو طلاقیں دے دی جائیں تو وہ عورت شوہر پر اس وقت تک حلال نہ ہوگی جب تک دوسرے مرد سے نکاح صحیح اور جماع نہ کرلے اور پھر وہ مرد اس کو طلاق نہ دے دے یا اس کو چھوڑ کر نہ مر جائے تب تک وہ عورت اپنے پہلے شوہر پر حرام ہی رہے گی جب مذکورہ سب چیزیں ہوجائیں گی تو اب وہ عورت پہلے شوہر پر حلال ہو جائے گی۔

سوال 3 (الف)مندرجہ ذیل عورتوں کی عدت تفصیلا بیان کریں؟

(1) آزاد طلاق شدہ (2) آزاد جس کا شوہر فوت ہوچکا ہو (3) طلاق شدہ حاملہ لونڈی (4) لونڈی جس کا شوہر فوت ہوچکا ہو۔

النفقۃ واجبۃ لزوجۃ

کن صورتوں میں عورت کے لئے نفقہ ہو گا؟ اور کن صورتوں میں نہیں ہو گا؟ قدوری کی روشنی میں تحریر کریں۔

جواب 1. آزاد طلاق شدہ عورت اگر ذوات الحیض میں سے ہو تو اس کی عدت تین حیض ہوگی اور غیر ذوات الحیض میں سے ہو تو اس کی عدت تین ماہ ہوگی اور اگر آزاد طلاق شدہ عورت حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل ہوگی۔

2. آزاد جسکا شوہر فوت ہو چکاہو تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔ 3. طلاق شدہ حاملہ لونڈی کی عدت وضع حمل ہے۔

4. لونڈی جس کا شوہر فوت ہوجائے اس کی عدت دو ماہ، پانچ دن ہے۔

سوال 4 القتل علی خمسة اوجه

(الف) قتل کی پانچ اقسام مع حکم تحریر کریں۔

وان قال انت علیّ مثل امی

(ب) مذکورہ مسئلہ کا حکم قدوری کی روشنی میں تحری کریں؟

جواب (الف) اس کا جواب 2014 کے سوال نمبر 4 (ب) میں گزر چکا ہے۔

(ب) اس مسئلے کا حکم یہ ہے کہ اس (شوہر) کی نیت کی طرف رجوع کیا جائے گا تاکہ اس کا حکم واضح ہو جائے۔

سوال 5 (الف) درج ذیل کی تعریفات تحریر کریں۔

(1) ایلاء (2) خلع (3) ظھار (4) نکاح متعه (5) نکاح مؤقت

الأضحية واجبة علی كل حر مسلم مقيم موسر فی یوم الاضحی یذبح عن نفسه وعن ولده الصغير ويذبح عن كل واحد منهم شاة او یذبح بدنة او بقرة عن سبعة

(ب) قدوری کی روشنی میں نفس مسئلہ کی وضاحت کریں۔

جواب (الف) ایلاء: مخصوص مدت تک اپنی بیوی سے صحبت نہ کرنے کی قسم کھانا۔

نوٹ: خلع اور ظھار کی تعریف 2015 کے سوال نمبر 2 (ب) میں مذکور ہیں۔

نکاح متعه: نکاح متعہ یہ ہے کہ مرد عورت سے کہے کہ میں تم سے اتنی مدت تک اتنے مال کے عوض فائدہ اٹھاؤں گا۔

نکاح مؤقت: مرد عورت سے معین مدت کے لیے نکاح کرلے جیسے دس، بیس دن وغیرہ۔

(ب) قربانی قربانی کے دن ہر آزاد مسلمان، مقیم، خوشحال شخص پر واجب ہے۔ اور جو شخص قربانی کررہا ہے وہ اپنی اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے قربانی کرے گا لیکن مفتٰی بہ قول یہ ہے کہ فقط اپنی طرف سے قربانی واجب ہے اور وہ شخص سات افراد کی طرف سے بکری یا اونٹ یا گائے ذبح کرے گا۔

﴿" 2019 " کے سوال و جواب﴾

سوال 1 (الف) کونسی دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں؟ قدوری شریف کی روشنی میں ضابطہ بھی بیان کریں۔

(ب) متعہ کسے کہتے ہیں؟ اور کن صورتوں میں عورت کے لئے متعہ واجب یا مستحب ہوتا ہے۔

جواب (الف) اس کا جواب 2014 کے سوال نمبر 2 میں گزر چکا ہے۔

(ب) متعہ وہ تین کپڑے ہیں۔ اس کی مثل عورتوں کے کپڑوں میں سے اور وہ قمیض، اوڑھنی اور چادر ہیں۔

مرد پر ہر مطلقہ عورت کیلئے متعہ مستحب ہے لیکن ایک مطلقہ ایسی ہے جس کا متعہ مرد پر واجب ہوتا ہے اور وہ ایسی مطلقہ ہے جس کو مرد نے قبل الدخول طلاق دی ہو اور اس کا مہر بھی متعین نہ ہو۔

سوال 2 واذا اضاف الطلاق الی جملتها او الی ما یعبرہ عن الجملة وقع الطلاق

(الف) عبارت پر اعراب لگائیں نیز مذکورہ ضابطے کی وضاحت کرتے ہوئے اس کی کم از کم 5 مثالیں بیان فرمائیں۔

واذا قال انت علی حرام سئل عن نیته

(ب) قدوری شریف کی روشنی میں مذکورہ مسئلہ کی 4 صورتیں اور ان کے حکم بتائیں۔

جواب (الف) وَاِذَا اَضَافَ اَلطَلَاقُ اِلٰی جُملَتِهَا اَوِ اِلٰی مَا یُعَبَّرُ بِه عَنِ الجُملَةِ وَقَعَ الطَّلَاقُ

جب مرد نے طلاق کو منسوب کیا عورت کے کل کی طرف یا ایسے حصے کی طرف جس کو کل سے تعبیر کیا جاتا ہو تو طلاق واقع ہو جائے گی۔ اس کی پانچ مثالیں درجہ ذیل ہیں: 1. انت طالق۔ 2. رقبتک طالق۔ 3. عنقک طالق۔ 4. روحک طالق۔ 5. بدنک طالق

(ب) اس کا جواب 2015 کے سوال نمبر 4 (الف) میں گزر چکا ہے۔

سوال 3 واذا وقعت الفرقة بین الزوجین فالام احق بالولد

(الف) ماں نہ رہے تو پھوپھی، خالہ، دادی، نانی اور باپ شریک یا ماں شریک بہنوں میں سے کون اس بچے کا حقدار ہے؟ سب کی ترتیب بیان کریں۔

القتل علی خمسة اوجه

(ب) قتل کی پانچوں اقسام کے نام اور ان کا حکم بیان کریں۔

جواب (الف) اس کا جواب 2014 کے سوال نمبر 4 (الف) میں گزر چکا ہے۔

(ب) اس کا جواب 2014 کے سوال نمبر 4 (ب) میں گزر چکا ہے۔

سوال 4 (الف) احصان کی کیا شرائط ہیں۔ نیز بتائیں کہ حد قذف اور حد شرب میں کیا فرق ہیں؟

(ب)یمین کی تینوں اقسام کی تعریف اور حکم بیان کریں۔

جواب (الف)احصان کیلئے شرائط یہ ہیں کہ مقذوف آزاد ہو، بالغ ہو، عاقل ہو، مسلمان ہو اور فعل زنا سے پاک دامن ہو۔

حد قذف اور حد شرب میں فرق: حد قذف میں میں حق العبد غالب ہے جبکہ حد شرب میں حق اللہ غالب ہے اور جس پر حد قذف لازم ہو گئی ہے اگر وہ رجوع کرلے تو اس کا رجوع قبول نہیں کیا جائے گا جبکہ جس پر حد شرب لازم ہو گئی ہے اگر وہ رجوع کرلے تو اس کا رجوع قبول کرلیا جائے گا۔

(ب)اس کا جواب 2014 کے سوال نمبر 5(الف) میں گزر چکا ہے۔

سوال 5 ویقطع یمین السارق من الزند وتحسم

(الف)مسئلہ مذکورہ کی وضاحت کریں نیز بتائیں کہ دوسری اور تیسری مرتبہ چوری کرنے کی کیا سزا ہے؟

البینۃ علی المدعی و الیمین علی من انکر

(ب)منکر سے کن امور میں حلف نہیں لیا جائے گا؟ ائمہ احناف کا اختلاف بیان کریں۔

جواب (الف) اگر کسی شخص نے پہلی مرتبہ چوری کی تو اس کا سیدھا ہاتھ کاٹا جائے گا اور اسے داغ دیا جائے گا نیز اگر اس نے دوسری مرتبہ چوری کی تو اس کا الٹا پاؤں کاٹا جائے گا پھر اگر تیسری مرتبہ چوری کی تو اسے قید کرلیا جائے گا۔

(ب) نکاح، رجعت، ایلاء، رقیت، نسب، ولا، حدود، لعان میں امام اعظم کے نزدیک منکر پر قسم نہیں جبکہ صاحبین کے نزدیک ابتداء کی سات میں قسم نہیں۔ (مفتیٰ بہ قول صاحبین کا ہے)

سوال 6 (الف)لعان کا طریقہ بیان کریں نیز یہ بتائیں کہ لعان کے سبب واقع ہونے والی فرقت طلاق ہے یا حرمت مؤبدہ؟

کل دیت وجبت بنفس القتل علی العاقلہ

(ب)مسئلہ مذکورہ کی وضاحت کریں نیز بتائیں کہ عاقلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب (الف)لعان کا طریقہ 2014 کے سوال نمبر 3(ب) میں مذکور ہے۔ نیز لعان کے سبب واقع ہونے والی فرقت طلاق بائنہ ہو گی عند الطرفین جبکہ امام ابو یوسف کے نزدیک حرمت مؤبدہ ہو گی (مفتیٰ بہ قول طرفین کا ہے)

(ب) یہاں سے مصنف ایک ضابطہ بیان کر رہے ہیں ہر وہ دیت جو نفس قتل سے لازم ہو وہ عاقلہ پر ہو گی اور عاقلہ سے مراد اھل دیوان ہیں۔